REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ ۶ رجب ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۵ صلح ۱۳۳۹ ہش | ۵ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء | نمبر ۴

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۴ جنوری بوقت ساڑھے دس بجے صبح

کل اور پرسوں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی رات نیند آ گئی۔ اس وقت بھی عام طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت نہایت التزام کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

## باقی ماندہ متروکہ جائداد کو قرعہ اندازی کے ذریعہ بیک وقت منتقل کر دیا جائیگا

### وزیر بحالیات لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خان کا انکشاف

حیدر آباد ۴ جنوری۔ مغربی پاکستان میں باقی ماندہ ساری متروکہ جائداد کو قرعہ اندازی کے ذریعہ ایک ہی دن بیک وقت منتقل کر دیا جائے گا۔ اس امر کا انکشاف لفٹننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر بحالیات نے ایک پریس ملاقات میں کیا۔ وزیر بحالیات کراچی سے ٹرین کے ذریعہ لاہور جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا مستقبل میں قرعہ اندازی کا کنٹرول چیف سٹلمنٹ کمشنر پاکستان کریں گے۔ وہ قرعہ اندازی کے لئے وقت اور تاریخ کا اعلان کریں گے۔ یہ اقدام اس لئے کیا جا رہا ہے تاکہ صوبے بھر کی ساری باقی ماندہ متروکہ جائداد کو منتقل کرنے کا کام جلد کیا جا سکے۔ آپ نے کہا اس کام سے فارغ ہونے کے بعد متروکہ پلاٹوں کو نیلام کرنے کی طرف توجہ مبذول کی جائے گی۔

### نائیجیریا کے انتخابات میں ایک احمدی دوست کی کامیابی

قبل ازیں نائجیریا کے احمدی بھائی یریما بالا Yerima Balla کی انتخابات میں کامیابی کے لئے بذریعہ الفضل دعا کی درخواست کی گئی تھی۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقیات عطا کرے۔ اور احسن طریق پر خدمت وطن کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

## حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۴ جنوری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی کلائی میں ہلکی درد کی تکلیف ابھی تک ہے۔

احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

## خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں نکاح کی مبارک تقریب

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء بروز شنبہ بعد نماز عصر قصر خلافت میں اپنے فرزند صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا نکاح سیدہ طاہرہ بیگم صاحبہ سلمہا بنت مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ کے ہمراہ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ تقریب نکاح میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کے علاوہ بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان سلسلہ اور دیگر مقامی احباب نے بھی شرکت فرمائی۔

ادارۂ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد نیز مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور ان کے افراد خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو دونوں بزرگ خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اسے مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

## ولادت

بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نائب امام مسجد لنڈن کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۵۹ء لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم خان دانشمند خان صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت سے رکھے۔ نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ (وکالت تبشیر)

## درخواست دعا

از حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ

میری بہن عزیزہ سیدہ ناصرہ بیگم سلمہا اللہ بیگم میاں شریف احمد صاحب ۴ جنوری کو عازم آسٹریلیا ہو رہی ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں بخیر و عافیت پہونچائے۔ اور پھر بخیر و عافیت واپس لائے۔ آمین



ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۵ جنوری ۱۹۶۱ء

# تین ۳ دن

تمام دن اللہ تعالےٰ کے بنائے ہوئے ہیں اور ایک سچے مسلمان کے لئے ہر دن متبرک ہے کیونکہ ایک مسلمان فجر سے لے کر عشاء تک ہی نہیں بلکہ عشا سے لے کر فجر تک اللہ تعالےٰ کے سامنے رہتا ہے چونکہ متبرک وہی چیز ہوتی ہے جس کا تعلق معبود حقیقی سے ہوتا ہے اس لئے ہر مومن کا تمام دن اور رات متبرک ہوتے ہیں۔ وہ رات کو جب سوتا ہے تو عشاء کی نماز پڑھ کر سوتا ہے اور معبود حقیقی کی یاد میں ہی اس کو نیند آتی ہے، اس لئے اس کا سونا بھی متبرک ہوتا ہے۔ پھر وہ آدھی رات کو اٹھ کر سجدے میں گر جاتا ہے اس لئے اس کا جاگنا بھی متبرک ہوتا ہے وہ فجر کی نماز ادا کرتا ہے اس کی صبح بھی متبرک ہوتی ہے۔ وہ کھانا کھاتا ہے تو وہ بھی متبرک گھڑی ہوتی ہے اور جب وہ دن کے کام کے لئے جاتا ہے اور کام کرتا ہے بظاہر یہ دنیا کا کام ہوتا ہے لیکن چونکہ وہ ایک مسلمان ہے اس لئے اس کی دنیا بھی متبرک ہوتی ہے۔ دوپہر کو وہ پھر اللہ تعالےٰ کے حضور کھڑا ہو جاتا ہے اس کے بعد دن کا بچا کھچا کام سرانجام دیتا ہے اور پھر عصر کے وقت سجدہ ریز ہو جاتا ہے۔ وہ پھر بظاہر دنیا کے کام میں مصروف ہوتا ہے۔ لیکن غروب کے وقت پھر قیام و قعود میں مصروف ہو جاتا ہے اور کھانا کھا کر عشاء ادا کرتا ہے علیٰ ہذا القیاس

الغرض ایک مومن کے دن رات صبح و شام۔ سونا جاگنا۔ کھانا پینا چلنا بیٹھنا لیٹنا کام کرنا سب متبرک ہوتے ہیں۔ جیساکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

الذین یذکرون اللّٰہ قیاماً و قعوداً و علیٰ جنوبہم

(آل عمران ۱۹۲)

ہمارا مطلب یہ ہے کہ جو گھڑی جو وقت اللہ تعالےٰ کی یاد اور اللہ تعالےٰ کے ساتھ تعلق میں گزرتا ہے ایک مومن کے لئے وہ گھڑی اور وہ لمحہ متبرک ہوتا ہے ایک مومن کے لئے متبرک ہونیکے یہی معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔ اور چونکہ مومن کا ہر فعل عبادت ہوتا ہے اس لئے اس کا ہر فعل متبرک ہوتا ہے اس طرح ایک مومن کے لئے جیساکہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے ہر دن متبرک ہوتا ہے اور وہ اتنا ہی زیادہ متبرک ہوتا ہے جتنا زیادہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک مومن کے لئے جمعہ کا روز متبرک مانا جاتا ہے کیونکہ جمعہ کے روز ایک مسلمان کو معمول سے زیادہ عبادت کرنی ہوتی ہے اسی طرح عیدین کے دن بھی زیادہ متبرک ہیں اور ماہ رمضان بھی اسی لئے متبرک ہے کہ ان دنوں میں انسان عبادت الٰہی کی طرف معمول کی نسبت زیادہ متوجہ رہتا ہے۔ اور معمولی عبادت سے زیادہ عبادت کرتا ہے

اسی طرح جو دن بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے خاص طور پر مخصوص کیا جاتا ہے۔ وہ زیادہ متبرک ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے سالانہ جلسہ کے تین دن بھی چونکہ زیادہ عبادت کے دن ہیں اس لئے وہ بھی باقی دنوں سے زیادہ متبرک ہوتے ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ اس لحاظ سے یہ تین دن ہمارے لئے عیدین سے بھی زیادہ متبرک ہوتے ہیں۔ اور ہر سچا احمدی ایسا ہی مانتا ہے۔ بے شک عیدین ایک مومن کے لئے بڑی خوشی کے دن ہیں اور عبادت کے دن ہیں اس لئے بہت متبرک دن ہیں مگر عملاً ہم نے دیکھا ہے کہ جتنی خوشی ایک احمدی کو ایام جلسہ میں ہوتی ہے اتنی خوشی عیدین کو بھی نہیں ہوتی۔ بیشک عیدین میں نفل کی نمازیں اور خطبات ایک مومن کے ازدیاد ایمان کا باعث ہوتے ہیں۔ اور اس لئے وہ نہایت متبرک دن ہیں۔ لیکن جلسہ سالانہ کے ایام ہمارا تمام دن بلکہ رات بھی عبادت میں گذرتی ہے۔ ان دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطابات بذات خود ایک بہت بڑی نعمت ہیں۔ ان کے علاوہ علمائے سلسلہ کی پر معارف تقاریر ان دنوں کے تقدس کو افزوں کرتی ہیں۔ پھر بے شک ایک احمدی نمازوں میں ہمیشہ حظ محسوس کرتا ہے اور اسکے ذوق و شوق سے حصہ پاتا ہے لیکن ایام جلسہ کی نمازوں میں کئی وجوہات سے ان چیزوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ ایسا کون احمدی ہے۔ جو اپنے امام کے پیچھے نماز پڑھنے کو ایک نعمت غیر مترقبہ نہ خیال کرتا ہو۔

بیشک تمام عبادت اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے ہوتی ہے اور ہماری ساری نمازیں اسی کے حضور میں ہوتی ہیں۔ لیکن نماز نماز میں بھی فرق ہوتا ہے باجماعت نماز کی جو شان ہے وہ تنہائی کی نماز میں کہاں اور اس کے جو درجات ہیں اور عبادت کی کیفیت میں جو فرق پڑتا ہے کون ہے جو محسوس نہیں کر سکتا۔ پھر باجماعت نماز اور امام الوقت کے اقتدار میں باجماعت نمازوں میں جو فرق ہے وہ وہ کس کو معلوم نہیں

. . . . . . .

پھر گھر میں اور مسجد میں جو فرق ہے اور مسجد میں باجماعت نماز کا جو درجہ ہے اور پھر امام الوقت کے پیچھے مسجد میں باجماعت نماز کی جو شان ہے ایک مومن کا دل ہی جان سکتا ہے۔

صرف ایک نماز ہی کو لے لیں تو ان تین دنوں میں ایک احمدی کے لئے برکات کا ایک طوفان سا امڈ آتا ہے۔ نماز۔ باجماعت نماز۔ مسجد میں نماز۔ امام الوقت کے پیچھے نماز اور پھر مرکز میں۔ ایسی نماز ذرا سوچئے کس شان کی نماز بن جاتی ہے۔ اور سب برکات کو نظرانداز کر دیں تو پھر بھی نماز کی یہ برکات ہی اتنی وقیع ہیں کہ ایام جلسہ ان کی وجہ سے ہی خاص طور پہ متبرک بن جاتے ہیں ہم عرض کرتے ہیں کہ صرف ایسی نماز کے حصول کے لئے ہی آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ایام ایک اسی وجہ سے ہی بڑے متبرک ہو جاتے ہیں۔

مگر ان ایام میں اللہ تعالےٰ کی برکات کا نزول اسی پر بس نہیں ہو جاتا۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطابات جو وہ ان ایام میں فرماتے ہیں وہی اتنے گراں مایہ ہیں کہ ان کو برکات کے حصول کے لئے اطراف دنیا سے لوگ چلے آتے ہیں اور حضور کی زبان سے دین کی باتیں سننے کو ہی حاصل زندگی سمجھتے ہیں۔ کون احمدی ہے جو اس پر فخر نہیں کرتا کہ اس نے فلاں جلسہ پر حضور سے یہ نکات سنے تھے اور حضور کی فلاں تقریر اپنے کانوں سے سماعت کی تھی۔ ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں بھی پڑھی ہیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے رشحات قلم کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصانیف بھی ملاحظہ کی ہیں لیکن سچی بات یہ ہے کہ ایک زندہ امام کی زندہ باتیں جو اپنے کانوں سے سنی جاتی ہیں ان کا اثر ہی نرالا ہوتا ہے۔ یہ درست ہے کہ آجکل کے زمانہ میں تحریر کو پائیداری حاصل ہوتی ہے لیکن ہمارا ذاتی تاثر یہ ہے کہ جو کچھ ہم نے اپنے امام کی زبان سے سنا ہے وہ دل پر پتھر کی لکیر بن کر رہ جاتا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے یہ ہمارا ہی حال نہیں ہے بلکہ ہر احمدی کا یہی حال ہے۔ اس لئے یہ ایام اس لئے بھی خاص طور پہ متبرک ہیں کہ ان میں ہم کو اپنے امام کی زبان سے کلمات طیبہ سننے کا نادر موقع ملتا ہے کون احمدی ہے جو اس نعمت کو حاصل کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت کر سکتا ہے۔ کون احمدی ہے جو ان برکات کو کھو دینا چاہتا ہے

اس لئے ہمیں پوری پوری توقع ہے کہ ہمارا یہ جلسہ سالانہ کیا تعداد کے لحاظ سے اور کیا برکات کے لحاظ سے جیساکہ معمول ہے پہلے جلسوں سے بھی بڑھ چڑھ کر ہوگا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارا ہر جلسہ گذشتہ جلسہ سے متواتر بڑھ چڑھ کر ہوتا چلا آیا ہے۔ اور ہر گذشتہ جلسہ سے شامل ہونے والوں کی تعداد افزوں ہوتی چلی گئی ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ ہمارا یہ جلسہ بھی پہلے جلسہ سے تعداد اور رونق کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر ہوگا۔

جتنی زیادہ تعداد بڑھتی ہے اتنی ہی برکات میں بھی افزائش ہوتی ہے۔ یہ ایک قدرتی قاعدہ ہے۔ یہ قاعدہ جس طرح مادی دنیا میں صحیح ہے اسی طرح روحانی دنیا میں بھی عمل پیرا ہے اس لئے جلسہ میں آؤ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں آؤ۔ خود آؤ اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی لاؤ۔ ہمارا جلسہ دنیا بھر میں ایک سب سے عظیم تبلیغی اجتماع ہے۔ اور ہم ذاتی تجربہ سے کہہ سکتے ہیں کہ جلسہ میں شمولیت عظیم روحانی انقلاب کا باعث ہوتی ہے۔ یہاں کمزور طاقت پاتے ہیں بے دل حوصلہ حاصل کرتے ہیں۔ بھٹکے ہوئے صراط مستقیم کے نشان دیکھتے ہیں۔ ہمارا جلسہ واقعی ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ سب کے سب سعید روحوں کے لئے یہ تین دن ایک سال کا حاصل ہیں۔

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار خود خرید کر پڑھے۔ اور دوسروں کو پڑھنے کیلئے دے

# عالمِ تخیّل — اور — دنیائے عمل

از مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

(۲)

چنانچہ جماعت احمدیہ کے ان تبلیغی کارناموں کا اعتراف ان بھی انہیں سنجیدہ عمائدین کی زبانی ملاحظہ فرمایئے:۔

۱۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی ایڈیٹر صدق جدید لکھنؤ رقمطراز ہیں کہ:۔

"احمدیہ جماعت قادیان اپنے رنگ میں جو خدمت تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں کر رہی ہے یہ رسالہ (تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک ناقل) اس کا پورا مرقع ہے۔ جماعت کے مشن یورپ۔ امریکہ۔ مغربی افریقہ، مشرقی افریقہ۔ ماریشس۔ انڈونیشیا۔ نائیجیریا۔ اور ہند و پاکستان کے خدا معلوم کتنے مختلف مقامات میں قائم ہیں ان سب کی فہرست اور سب کی کارگذاریاں ان سے تبلیغی لٹریچر کی اشاعت انگریزی۔ فرینچ۔ جرمن۔ ڈچ۔ اسپینی۔ فارسی۔ برمی۔ ملایا۔ تامل۔ ملیالم۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ ہندی اور اردو زبان میں ان کی مسجدوں اور ان کے اخبارات و رسائل کی فہرست اور اس قسم کی دوسری سرگرمیوں کا ذکر ان صفحات میں نظر آئے گا۔"

(صدق جدید ۷ر جون ۱۹۵۵ء)

۲۔ جماعت اسلامی کے اخبار "المنیر" لائل پور کے مدیر محترم رقمطراز ہیں:۔

"قادیانیت میں نفع رسانی کے جو جوہر موجود ہیں ان میں اوّلین اہمیت اس جد و جہد کو حاصل ہے جو اسلام کے نام پر وہ غیر مسلم ممالک میں جاری رکھے ہوئے ہیں یہ لوگ قرآن مجید کو غیر ملکی زبانوں میں پیش کرتے ہیں۔ تثلیث کو باطل ثابت کرتے ہیں سید المرسلین کی سیرت طیبہ کو پیش کرتے ہیں۔ ان ممالک میں مساجد بنواتے ہیں اور جہاں کہیں ممکن ہو اسلام کو امن و سلامتی کے مذہب کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔"

(المنیر ۲ر مارچ ۱۹۵۶ء)

"قادیانی تنظیم کا تیسرا پہلو وہ تبلیغی نظام ہے جس نے اس جماعت کو بین الاقوامی جماعت بنا دیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینے کی ہے کہ بھارت کشمیر انڈونیشیا۔ اسرائیل۔ جرمن۔ ہالینڈ۔ امریکہ۔ برطانیہ۔ لائبیریا۔ افریقی علاقے اور پاکستان کے تمام قادیانی جماعتیں مرزا محمود احمد صاحب کو اپنا امیر اور خلیفہ تسلیم کرتی ہیں اور ان کے بعض دوسرے ممالک کئی جماعتوں اور افراد نے کروڑوں روپوں کی جائیداد دیا صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام وقف کر رکھی ہیں۔"

(المنیر ۲ر مارچ ۱۹۵۹ء)

(۳) علامہ نیاز فتح پوری مدیر رسالہ نگار تحریر فرماتے ہیں:

"مرزا صاحب جھوٹے انسان نہیں تھے وہ واقعی اپنے آپ کو مہدی موعود سمجھتے تھے اور یقیناً انہوں نے دعویٰ ایسے زمانہ میں کیا جب قوم کی اصلاح و تنظیم کے لئے ایک ہادی و مرشد کی سخت ضرورت تھی۔ علاوہ اس کے رہا معیار حسن ہم کسی کی صداقت کو جان سکتے ہیں نتیجۂ عمل ہے۔ سو اس باب میں احمدی جماعت کی کامیابیاں اس درجہ واضح و روشن ہیں کہ اس سے ان کے مخالفین بھی انکار کی جرأت نہیں کر سکتے۔ اس دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جہاں ان کی تبلیغی جماعتیں اپنے کام میں مصروف نہ ہوں اور انہوں نے خاص عزت و وقار حاصل نہ کر لیا ہو۔"

(نگار بابت ماہ اگست ۱۹۵۹ء)

نیز فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں انقلابات کتابوں نے نہیں بلکہ ہمیشہ شخصیتوں نے کئے ہیں یعنی جب تک کوئی ابھارنے والی شخصیت موجود رہی خود قوم بھی ترقی کرتی رہی اور جب وہ شخصیت فنا ہوگئی تو قومی ترقی رُک گئی اور رفتہ رفتہ پھر لوٹ کر اس نقطہ تک پہنچ گئی جہاں سے وہ آگے بڑھی تھی۔ اس لئے اگر مسلمان اس وقت تباہ و برباد ہیں تو اس کا سبب صرف یہ ہے کہ ان میں اب کوئی شخصیت ایسی موجود نہیں جو عملاً ان کو تعلیمات قرآنی کی طرف لے جائے حالانکہ ہمارے علماء و اکابر دین میں سے کسی ایسی شخصیت کو ابھرنا چاہیئے تھا۔ لیکن نہیں ابھری ...... لیکن جب میں نے اس کے (جماعت احمدیہ کے ناقل) مونس ربانی کی زندگی اس کی تعلیمات اور تنظیم پر غور کیا تو ماننا پڑا کہ اس وقت صرف یہی ایک جماعت ایسی ہے جس نے اس نکتہ کو سمجھا اور اس کا ایمان محض اقرار باللسان نہیں بلکہ اقرار بالعمل ہے اور اپنی مضبوط تنظیم و استقامت کردار سے زندگی کی راہیں بدل دیں اور ذہنی اقدار بدل دیئے، زاویہ فکر و نظر بدل دیا اور مسلمانوں کو پھر اس راہ پر لگا دیا جو بانی اسلام نے معین کی تھی۔"

(نگار لکھنؤ بابت ماہ نومبر ۱۹۵۹ء)

پروفیسر یوسف سلیم چشتی صاحب بعنوان "علمائے کرام کی خدمت میں" رقمطراز ہیں کہ:

"انگلینڈ اور امریکہ میں آئے دن مذہبی مجلسیں منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ مگر ان مجلسوں میں اسلام کی نمائندگی احمدی حضرات کرتے ہیں ........ کیا آپ کی رائے میں احمدی حضرات اسلام کی نمائندگی کر سکتے ہیں؟ میں آپ کے جواب کا منتظر ہوں۔ تبلیغ و اشاعت اسلام سے آپ کی بے اعتنائی کا نتیجہ یہ بھی ہے کہ آج بلادِ مغرب ہی میں نہیں بلکہ ساری دنیا میں تبلیغ کے میدان پر احمدی حضرات قابض ہیں۔ یورپ و امریکہ کے علاوہ ان کے مبلغین ان علاقوں اور ان جزیروں میں اپنے مذہب کی تبلیغ کر رہے ہیں جن کا نام بھی ہمارے عربی مدارس کے اکثر طلباء نے نہیں سنا ہوگا۔ مثلاً فجی۔ ماریشس۔ ٹرینیڈاڈ۔ سیرالیون۔ نائیجیریا وغیرہ۔"

(المنیر لائل پور ۲۹ جولائی ۱۹۵۹ء)

مندرجہ بالا اعترافات و حقائق بھی اس امر پر شاہد ناطق ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک مامور من اللہ کی جماعت ہے

---

## کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## مسئلۂ شفاعت

"مامور من اللہ کی دعاؤں کا کل جہان پر اثر ہوتا ہے اور یہ خدا کا ایک باریک قانون ہے جس کو ہر ایک شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جن لوگوں نے شفیع کے مسئلہ سے انکار کیا ہے انہوں نے سخت غلطی کھائی ہے۔ شفیع کو قانونِ قدرت چاہتا ہے اس کو ایک تعلق شدید اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے اور دوسرا مخلوق سے۔ مخلوق کی ہمدردی اس میں اس قدر ہوتی ہے کہ یوں کہنا چاہیئے کہ اس کے قلب کی بناوٹ ہی ایسی ہوتی ہے ........ کہ وہ ہمدردی کے لئے جلد تر متاثر ہو جاتا ہے اس لئے وہ خدا سے لیتا ہے اور اپنی عقد ہمت اور توجہ سے مخلوق کو پہنچاتا ہے اور اپنا اثر اس پر ڈالتا ہے اور یہی شفاعت ہے۔ انسان کی دعا اور توجہ کے ساتھ مصیبت کا رفع ہونا یا معصیت اور ذنوب کا کم ہونا یہ سب شفاعت کے نیچے ہے۔ توجہ سب پر اثر کرتی ہے۔ خواہ مامور کو اپنے حافظ تعلق رکھنے والوں کا نام اور مقام بھی یاد ہو یا نہ ہو۔"

(الحکم جلد ۵ نمبر [illegible])

جو اپنے نیک مقاصد کی طرف کامیابی کے ساتھ قدم بڑھاتی چلی جارہی ہے اور دوسرے لوگ ابھی "عالم تخیلات" میں پرواز کر رہے ہیں۔ ایک شاعر نے اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کیا ہی خوب کہا ہے ؎

یارانِ تیز گام نے محمل کو جالیا
ہم محوِ نالۂ جرسِ کارواں رہے

# جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

## آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
## لو تمہیں طورِ تسلّی کا بتایا ہم نے

(حضرت مسیح موعودؑ)

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

احباب کو معلوم ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء کو ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں یہ جلسہ شروع ہوا تھا اور اس وقت سے تا ایندم جلسہ سالانہ پر قرآن کریم کے حقائق و معارف اسلام کی حقیقت کے دلائل۔ مخالفینِ اسلام کے اعتراضات کے جوابات اور سلسلہ احمدیہ کی خدماتِ اسلام وغیرہ موضوعوں پر لیکچر اور وعظ ہوتے رہے ہیں اور خدا کے فضل و کرم سے یہ ایسی بابرکت صورت ہے کہ ہزاروں لوگوں کو صداقت کے شناخت کرنے کی توفیق ملتی ہے اور وہ روحانی خزائن سے مالامال ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔

قرآن کریم میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض ظلمات سے نور کی طرف نکالنا تحریر ہے چنانچہ لکھا ہے لیخرج الذین آمنوا وعملوا الصّٰلحٰت من الظلمٰت الی النور (طلاق پ ۲۸)

تاکہ وہ رسول مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے۔

ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مبعوث ہو کر لوگوں کو شرک اور کفر کی ظلمت سے نکالا اور خالص توحید پر قائم کر دیا۔ اس زمانہ میں دنیا پرستی غالب تھی اور توحید خالص بہت سے پردوں اور ظلمات کے نیچے آ گئی ہوئی تھی۔ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق ایک برگزیدہ مبعوث فرمایا جو آنحضرت کا خادم اور سچا متبع تھا جس نے توحید خالص کو لوگوں کے سامنے پیش کیا اور وہ جو دنیا کی ظلمتوں میں غرق تھے ان کو ظلمتوں سے نکال کر نور میں لا کھڑا کیا اور ببانگ بلند اعلان فرمایا۔ ؎

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تسلّی کا بتایا ہم نے

سو جلسہ سالانہ کیا ہے۔ قرآن کریم کے حقائق و معارف سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ اسلام کی حقیقت اور سچائی کے دلائل معلوم ہوتے ہیں۔ اور مخالفینِ اسلام نصاریٰ۔ یہود۔ ہنود اور بہائیوں کے اعتراضات کا جواب دیا جاتا ہے اور سلسلہ احمدیہ جس صورت میں خدماتِ اسلام بجا لا رہا ہے اس کا ذکر کیا جاتا ہے علاوہ ازیں نیکوں کی صحبت میسر آتی ہے اور ان ایام میں عبادت اور دعاؤں کا موقع ملتا ہے۔ ایسے مبارک اجتماع میں کثرت سے احباب کو شامل ہونا چاہئیے۔ اور جلسہ کی برکات سے فائدہ اٹھانا چاہئیے۔

## اس دفعہ جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں بامرِ مجبوری تبدیلی کی گئی ہے

## آئندہ جلسہ سالانہ حسبِ سابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہی ہوا کرے گا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی تاریخیں اس دفعہ بنیادی جمہوریت کے الیکشن کی وجہ سے بامرِ مجبوری ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء مقرر کی گئی ہیں۔ مگر آئندہ جلسہ سالانہ حسبِ سابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہی ہوا کرے گا جیسا کہ گذشتہ سالوں میں ہوتا رہا ہے۔

احباب اس امر کو خاص طور پر یاد رکھیں کہ جلسہ سالانہ کی اصل تاریخیں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ہی ہیں اور ان میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہو گی۔

احباب اس سال نئی تاریخوں کو ملحوظ رکھیں اور جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

# ہمبورگ اور فرانکفورٹ کی احمدیہ مساجد کے ایمان افروز مناظر

## "میجک لنٹرن" پر جرمن نو مسلم ناصر نیکولسکی کا لیکچر

ربوہ — یکم جنوری کی شام کو یہاں وکالت تبشیر کے زیر اہتمام ہمارے جرمن نومسلم بھائی ناصر نیکولسکی نے جو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے ربوہ آئے ہوئے ہیں "میجک لنٹرن" کے ذریعہ ان مساجد کے رنگین مناظر دکھائے جنہیں مغربی جرمنی کے شہروں ہمبرگ اور فرانکفورٹ میں جماعت احمدیہ نے تعمیر کیا ہے۔ انہوں نے جو تصاویر دکھائیں وہ نہ صرف ان ہر دو مساجد کی عمارتوں کے مختلف مناظر پر مشتمل تھیں بلکہ ان میں انکی افتتاحی تقاریب کے ایمان افروز مناظر بھی پیش کئے گئے تھے سرزمین یورپ میں ان مساجد کی تعمیر سے متعلق ان تصاویر کی نمائش احباب جماعت کے لئے بہت ازدیاد ایمان کا موجب ہوئی اور وہ دیکھ کر سجدات شکر بجا لائے کہ کس طرح مغرب میں اشاعت اسلام کے خدائی وعدے پورے ہو ہو کر وہاں ایک عظیم روحانی انقلاب کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

برادر ناصر نیکولسکی انگریزی زبان میں وضاحت کرتے جاتے تھے کہ ہر تصویر کونسی مسجد کے کس منظر پر مشتمل ہے۔ مکرم حسن محمد خانصاحب عارف نائب وکیل التبشیر نے ترجمان کے فرائض ادا کئے۔ اور ان کی بیان کردہ وضاحتوں کا اردو میں ترجمہ کر کے احباب کو ان سے آگاہ کیا۔

ان تصاویر کے علاوہ برادر ناصر نیکولسکی نے دوسری عالمگیر جنگ کے دوران جرمنی کی تباہی کے بعض المناک مناظر بھی دکھائے اور اس کے بالمقابل جرمنی کی تعمیرِ نو کے مناظر پیش کر کے دکھایا کہ کس طرح وہاں کی مسمار شدہ بستیاں اور دیہات عالی شان شہروں اور لہلہاتے کھیتوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ آخر میں انہوں نے لاہور کی بعض تاریخی عمارتوں کی رنگین تصاویر بھی دکھائیں جو انہوں نے یہاں آنے کے بعد خود تیار کی ہیں۔

# سیکرٹریان مال کی توجہ کیلئے

امسال بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کی وجہ سے جلسہ سالانہ کی تاریخیں بجائے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کے ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری مقرر ہوئی ہیں اس طرح چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے لئے مزید ایک ماہ کا عرصہ مل گیا ہے۔ لہٰذا سیکرٹریان مال مہربانی کر کے اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور ان دنوں چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے لئے پوری کوشش فرمائیں۔ تا آمد بجٹ کے مطابق وصول ہو جائے۔

زمیندار جماعتیں فصل خریف بہت حد تک برداشت کر چکی ہیں اور ان کے لئے چندہ ادا کرنے میں سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ یاد رہے کہ چندہ جلسہ سالانہ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔ انسپکٹران بیت المال بھی جہاں جہاں جائیں احباب جماعت کو اس طرف خاص توجہ دلائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

# درخواستہائے دعا

مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب بی۔ اے ٹیچر ہائی سکول ربوہ کی طبیعت بوجہ بخار وغیرہ ناساز رہتی ہے احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔

محمد یسین اختر ہشتم سی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۲) خاکسار کی لڑکی امۃ الرحمٰن اہلیہ مرزا جان عالم بیگ صاحب بشیر انکم ٹیکس شیخوپورہ بعارضہ لقوہ سخت بیمار ہے اس کے علاوہ اور بھی عوارض لاحق ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔

(مرزا نذیر علی کارکن دفتر بہشتی مقبرہ)

# جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے

## ----- احمدی جماعتوں کی ملاقاتوں کا پروگرام -----

### ضروری ضروریات

۱۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات۔ دوران ایام جلسہ سالانہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وقتِ مقررہ پر موجود ہوں۔

۲۔ جماعتوں کے نام کے سامنے جو وقت درج کیا گیا ہے جماعتیں اس کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر ان کی جماعت کی معین تعداد میں افراد کی ملاقات ختم ہو جائے۔ امراء ضلع اس کے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ وار ہوں گے

۳۔ حضور کی طبیعت چونکہ ابھی ناساز ہے اس لئے ساری جماعت کا ملاقات کرانا مشکل ہے۔ جماعتوں کو معین تعداد افراد لکھی گئی ہے۔ اس میں صحابہ۔ مقامی عہدیداران اور مخلصین کو مقدم کریں۔

۴۔ جو جماعت کسی اچانک پیش آنے والی مجبوری کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے یا مقررہ وقت پر حضور کی صحت اجازت نہ دے تو اس جماعت کے لئے اور کوئی وقت تجویز کرنا مشکل ہوگا۔ اس لئے کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔

۵۔ ملاقات روزانہ صبح نو بجے اور شام کو ۴½ بجے شروع ہوا کرے گی۔ لہٰذا وقت مقررہ سے نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ملاقاتیوں کا پہنچنا ضروری ہے۔

۶۔ حضور کی طبیعت تاحال خراب ہے اس لئے پرسکون طور پر ترتیب کے ساتھ ملاقات کرنے کا خیال رکھیں۔

۷۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کا تعارف ملاقات کے وقت کرواتے جائیں

۸۔ بیعت کرنے والے دوست ۲۴ جنوری چار بجے شام اور ۲۵ جنوری ۹½ بجے صبح دفتر میں تشریف لاکر اپنے نام درج کرائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

### پروگرام ملاقات جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

| نام جماعت | افراد | وقت |
|---|---|---|
| **۲۲ جنوری صبح ۹ بجے جمعہ** | | |
| جماعت ہائے سرگودھا شہر و ضلع | ۱۵۰ | ۱۲ منٹ |
| جماعت ہائے لائلپور 〃 〃 | ۲۰۰ | ۱۸ 〃 |
| **۲۲ جنوری شام ۴½ بجے** | | |
| جماعت ہائے شیخوپورہ شہر و ضلع | ۱۲۵ | ۱۰ منٹ |
| 〃 〃 لاہور 〃 〃 | ۱۲۵ | ۱۰ 〃 |
| 〃 〃 آزاد کشمیر | ۵۰ | ۴ 〃 |
| 〃 〃 میانوالی شہر و ضلع | ۲۵ | ۲ 〃 |
| 〃 〃 کیمبل پور 〃 〃 | ۲۵ | ۲ 〃 |
| 〃 〃 مظفر گڑھ 〃 〃 | ۲۵ | ۲ 〃 |
| **۲۳ جنوری صبح ۹ بجے ہفتہ** | | |
| جماعت ہائے سیالکوٹ شہر و ضلع | ۳۰۰ | ۲۵ منٹ |
| 〃 〃 کوئٹہ ڈویژن و قلات | ۶۰ | ۵ 〃 |
| **۲۳ جنوری شام ۴½ بجے** | | |
| جماعت ہائے پشاور ڈویژن و ڈیرہ اسمٰعیل خاں | ۱۶۰ | ۱۴ منٹ |
| جماعت ہائے راولپنڈی شہر و ضلع | ۱۰۰ | ۹ 〃 |
| 〃 بہاولپور۔ بہاولنگر اور رحیم یارخاں | ۹۰ | ۷ 〃 |
| **۲۴ جنوری صبح ۹ بجے اتوار** | | |
| جماعتہائے کراچی شہر و مضافات | ۱۲۵ | ۱۰ منٹ |
| جماعت ہائے حیدرآباد ڈویژن میرپور خیرپور وغیرہ | ۱۲۵ | ۱۰ منٹ |
| 〃 〃 ملتان شہر و ضلع | ۱۲۵ | ۱۰ 〃 |
| **۲۴ جنوری شام ۴½ بجے اتوار** | | |
| جماعت ہائے ڈیرہ غازی خاں شہر و ضلع | ۵۰ | ۴ منٹ |
| بیعت | | ۵ 〃 |
| جماعت ہائے جہلم شہر و ضلع | ۱۰۰ | ۸ 〃 |
| جماعت ہائے گوجرانوالہ شہر و ضلع | ۱۶۰ | ۱۳ 〃 |
| **۲۵ جنوری صبح ۱۰ بجے پیر** | | |
| جماعتہائے منٹگمری شہر و ضلع | ۲۲۵ | ۱۰ منٹ |
| 〃 جھنگ 〃 〃 | ۱۰۰ | ۸ 〃 |
| 〃 گجرات 〃 〃 | ۲۰۰ | ۱۵ 〃 |
| ایسٹ پاکستان | | ۵ 〃 |
| قادیان | | ۵ 〃 |
| بھارت | | ۲ 〃 |
| 〃 بیرونی ممالک | | ۵ 〃 |
| بیعت | | ۱۰ 〃 |

**درخواست دُعا** میری والدہ بوجہ بخار و نمونیا بیمار ہیں اور کھانسی کی بھی شکایت ہے۔ اور بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (رانا محمد دین گوئبازاد [?] ربوہ)

# "قبولِ احمدیت کی دلچسپ سرگذشت"

## صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے عنوانِ بالا کے تحت ایک اہم کتاب کی اشاعت کا فیصلہ

از حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والے سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے خوش قسمت افراد ہیں جن کی سلسلہ حقہ میں شمولیت کی روداد خود ان کے لئے تو ایمان افزا ہے ہی۔ وہ دوسروں کی ہدایت و راہنمائی کا موجب بھی بن سکتی ہے۔ مگر افسوس کہ سلسلہ کے لٹریچر میں ایسی کوئی کتاب موجود نہیں۔ جس میں قبول احمدیت کے دلچسپ واقعات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ نتیجہ یہ ہے کہ جماعت اپنی تاریخ کے ہزاروں قیمتی اوراق سے محروم ہے۔ بعض کتابوں میں ایک حد تک یہ مضمون ملتا ہے۔ مگر اپنی افادیت و اہمیت کے باوصف اُن سے یہ قومی تقاضا پورا نہیں ہو سکتا لہذا نظارت اصلاح و ارشاد کے صیغہ نشر و اشاعت نے اس نوع کے قیمتی مجموعہ کے جلد شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میں اس اعلان کے ذریعہ سے احباب جماعت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس قومی خدمت میں صیغہ نشر و اشاعت سے پورا پورا تعاون کرتے ہوئے خود ہی اولین فرصت میں احمدیت سے وابستہ ہونے کے مختصر مگر جامع حالات قلمبند کر کے صیغہ متعلقہ کو ارسال کریں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی اس کی پرزور تحریک کریں تا سلسلہ احمدیہ کی ایک تاریخی امانت ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے اور ان کا قبول حق دوسری سعید روحوں کو حق و صداقت کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا باعث بنے۔

نوٹ ۱۔ جو احباب اس کتاب میں اپنے حالات کے ساتھ اپنا فوٹو بھی شائع کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے فوٹو کا بلاک یا اس کا خرچ صیغہ کو بھجوا دیں۔

۲۔ اس مجموعہ کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں دوست اپنے قیمتی مشوروں سے بھی صیغہ کی بھاری اعانت کر سکتے ہیں۔

امید ہے احباب جماعت اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ جن کی طرف سے اس قسم کے حالات پہلے اخبار میں شائع ہو چکے ہوں وہ بھی لکھکر بھجوا دیں۔

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک نصیحت

دوسری بات جو اخلاق کی درستی کے لئے ضروری ہے۔ اور جس سے اسلام نے اصولاً منع کر دیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ کسی نقصان رساں چیز کی عادت نہ ڈالنا چاہیئے۔ دیکھو شراب سے شریعت نے منع کر دیا ہے کیونکہ اس کی ایسی عادت پڑ جاتی ہے۔ جو چھوٹ نہیں سکتی۔ اور انسان کئی قسم کے گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی عادت انسان کی آزادی کو کھو دیتی ہے۔ اور دوسرے کا غلام بنا دیتی ہے۔

حقہ نوشی یا سگریٹ نوشی یہ دونوں باتیں ایسی ہیں۔ جن کی عادت سے بڑی بد اخلاقیاں پیدا ہوتی ہیں۔ حقہ نوشی عام بد اخلاقیوں کا منبع ہے۔ اور اس سے انسان پست ہمت اور غلام بن جاتا ہے اس کی عادت سے بہت سے امراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔ حقہ اعصاب کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دمہ۔ رعشہ اور بیسیوں بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ پس دوسری نصیحت میری یہ ہے۔ کہ تمبا کو پینے سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ علاوہ بہت سی بد اخلاقیوں کے صحت کی خرابی کا بھی موجب ہے۔ احمدیہ چوک اور ہمارے بازاروں میں حقہ نہیں ہونا چاہیئے ہمارے کارکنوں کو سختی کے ساتھ اس امر کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ منقول کتاب الازہار لذوات الخمار صـ ۲۲۲

(خطبہ جمعہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ۱۹۲۵ء)

## مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

### خدام جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے نام پیش کریں

الفضل کے ذریعہ مجالس ہائے خدام الاحمدیہ سے اپیل کی گئی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد خطبہ جمعہ مورخہ ۱۹ ستمبر ۵۸ء کے پیش نظر ہر جماعت کو ۲۵ فیصدی خدام مہیا کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس ضمن میں متعدد مجالس کی طرف سے ایسے خدام کی فہرستیں موصول ہو چکی ہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے خدام ۲۰ جنوری ۱۹۶۰ء تک ربوہ پہنچ کر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنے آنے اطلاع کریں۔ (مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## جلسہ سالانہ کے موقع پر مختلف زبانوں میں تقاریر

### غیر ملکی زبانیں جاننے والے اور تصاویر لینے والے احباب توجہ فرمائیں

گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۵۲ مختلف زبانوں میں جو تقاریر کروائی گئی تھیں۔ انہیں احباب نے بہت پسند کیا تھا۔ اور حاضری توقع سے کہیں زیادہ تھی۔ پریس نے بھی اس اجلاس کو اہمیت دی تھی۔ چنانچہ خبر رساں ایجنسیوں کی وساطت سے اس کی روئیداد ملکی اور غیر ملکی اخبارات میں شائع ہوئی تھی۔ ایسٹ افریقن ٹائمز اور ریویو آف ریلیجنز میں اس اجلاس میں شامل ہونیوالے احباب کا گروپ فوٹو شائع ہوا۔ اور مکرم نور محمد صاحب نسیم سیفی رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے اسے ۱۹۶۰ء کے احمدیہ کیلنڈر میں نمایاں جگہ دی ہے۔

مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی نے اپنے مؤقر جریدہ صدق جدید میں "ہمرش تیز بگو" کے عنوان کے ماتحت اداراتی نوٹ میں لکھا:۔

"قادیانیوں کے سارے عیب ایک طرف اور فعالیت تبلیغی جوش و سرگرمی دوسری طرف تو بھاری یہی دوسرا پلہ رہے گا"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں ہماری ان مساعی کا اچھے الفاظ میں ذکر فرمایا ہے۔

ہماری کوشش ہے کہ امسال اسے پہلے سے بھی زیادہ کامیاب بنائیں۔ لہٰذا جو احباب کوئی غیر ملکی زبان جانتے ہوں۔ اور ۲۲ جنوری کی شام کو اس میں حصہ لینا چاہتے ہوں۔ وہ ۱۹ جنوری تک تحریری طور پر اطلاع دیں۔ تاکہ ان کا نام بھی پروگرام میں شامل کر لیا جائے۔ جو احباب تصاویر وغیرہ لینا چاہتے ہوں۔ وہ بھی اپنے اسماء سے مطلع فرمائیں۔ اس سلسلہ میں آپ کے مفید مشورے بھی شکریہ کے ساتھ قبول کئے جائیں گے۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## دعائے مغفرت

میرا اکلوتا بیٹا عبد الحمید خان جو معہ اہل و عیال انگلینڈ میں بمقام Feltham مقیم تھا۔ چند روز ہوئے کہ بقضائے الٰہی فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کی مغفرت کے لئے دعا کریں اور یہ بھی دعا کریں کہ ......... کہ ........ پس ماندگان کا اللہ تعالیٰ حامی و ناصر ہو۔ (راقم عبد المجید خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریٹائرڈ 72ـ ماڈل ٹاؤن لاہور)

## ریلوے حکام اور جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۷/۱۲/۵۹ کے اخبار ہلال پاکستان میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ریلوے حکام نے ان وفود کو ریلوے کرایہ میں رعایتی سہولت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو حیدر آباد میں منعقد ہونے والے آل پاکستان سائنس کانفرنس کے بارہویں اجلاس میں شرکت کریں گے۔ یاد رہے کہ یہ اجلاس ۱۴/۱ تا ۱۹/۱ تک رہے گا۔

ریلوے حکام کو جماعت احمدیہ کے ہونے والے جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی ضرور رعایتی ٹکٹ جاری کرنے چاہئیں۔ جو جنوری میں ربوہ منعقد ہو رہا ہے۔ اور جس میں ۸۰/۷۰ ہزار تعداد شامل ہوتی ہے رعایتی ٹکٹ جاری کرنے سے نہ صرف گاڑی پر سوار ہونے والوں کو فائدہ ہوگا۔ بلکہ ریلوے کو بھی رعایتی ٹکٹ جاری کرنے سے بہت فائدہ ہوگا۔ اب جلسہ سالانہ قریب آ گیا ہے۔ اس لئے ریلوے حکام کو سنجیدگی سے اس معاملہ پر غور کرنا چاہیئے۔ (محمد احمد قمر قائد ضلع مجالس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ)

## تعمیر فنڈ انصار اللہ

### کیا آپ اپنے وعدہ کی رقم پوری کر چکے ہیں؟

مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اراکین کے تعاون سے مجلس کے مرکزی دفاتر اور ہال کی تعمیر کر دی ہے۔ مجلس کے صدر محترم کی ان تھک محنت اور ذاتی نگرانی کے نتیجہ میں یہ عمارت نہایت عمدہ اور مضبوط تعمیر ہوئی ہے۔ گذشتہ اجتماع کے موقع پر جو احباب تشریف لائے تھے۔ وہ عمارت کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے۔ اب اس کی تکمیل قرضہ کی ادائیگی کوارٹروں کی تعمیر اور پانی کا انتظام اور احاطہ کی زیبائش کا کام باقی ہے۔ مجلس شوریٰ نے مختلف حلقے تقسیم کر کے ہر حلقہ کے ذمہ کچھ رقم مقرر کر دی تھی۔ آپ اپنے حلقے کا جائزہ لیں۔ کیا آپ موعودہ رقم پوری کر چکے ہیں؟ اگر نہیں تو بقایا جلد وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں تاکہ اس کام کو مکمل کیا جا سکے۔ اور مرکزی عہدہ داران اپنی توجہ دوسرے کاموں کی طرف مبذول کر سکیں۔ سالانہ اجتماع پر آپ یہ عزم لے کر گئے تھے۔ کہ آپ تعمیر فنڈ کی پوری رقم آخر دسمبر تک ضرور بھجوا دیں گے۔ اسے عملی جامہ پہنا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## درخواستہائے دعا

۱۔ میری لڑکی بہت دنوں سے بیمار ہے۔ بزرگان جماعت اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (محمد اسماعیل نزیل لاہور)

۲۔ میرے خالو مکرم بشارت احمد صاحب ابن محترم مولوی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ نقاہت بہت زیادہ ہے۔ اور ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ بزرگان جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ (ملک خلیل احمد اختر سابق مبلغ غانا)

۳۔ خاکسار کی والدہ ذیابیطس، بخار، بواسیر وغیرہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (راحت جمیل احمد فضل عمر ہوسٹل ربوہ)

۴۔ عبد الصادق صاحب سرائے عالمگیر نزلہ و زکام کھانسی میں مبتلاء ہے۔ اور اب سرگودھا ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا دے۔

(خواجہ عبد المومن غلہ منڈی)

۵۔ میرے والد ڈاکٹر محمد بخش صاحب بعارضہ بخار عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعائے صحت کریں۔ (غلام رسول معلم اصلاح و ارشاد چک پٹھان۔ ڈاکخانہ عادل گڑھ ضلع گوجرانوالہ۔)

## ولادت

خاکسار کی بیٹی عزیزہ بشریٰ بیگم کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطاء فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت اور درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ (شیخ خوشی محمد احمدی لنگے ضلع گجرات)

# ۲ دو نہایت مفید اور مہتم بالشّان کتابیں

## چالیس جواہر پارے (بار سوم)

یہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؐ صاحب مدظلہ العالی کی نہایت لطیف اور مقبول عام تالیف ہے۔ یہ کس پایہ کی کتاب ہے؟ اس کے متعلق جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی رائے ذیل میں پڑھیے

"رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں کے لئے زندگی کے ہر شعبہ میں اُسوۂ حسنہ تھے۔ آپؐ کی پاک زندگی قرآن کریم کی عملی تصویر تھی۔ یعنی آپ کا قول و فعل قرآن کریم کی احسن تفسیر تھے۔

محترمی صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب احباب جماعت کی دینی اور اخلاقی تربیت کے لئے ہر لحظہ دردمند اور ہر جہت سے کوشاں رہتے ہیں۔ ان کی کوششوں کا ایک نہایت پیارا اور دلکش پھل "چالیس جواہر پارے" کی شکل میں چھ سال سے احباب کو میسر ہے۔ صاحبزادہ صاحب نے فرمایا ہے "جب میں کبھی کوئی حدیث پڑھتا ہوں تو مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں گویا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں شریک ہو کر حضورؐ کے مقدس کلام سے مشرف ہو رہا ہوں۔" صاحبزادہ صاحب کے عرفان اور عشق رسول مقبول کا درجہ تو بہت بلند ہے ایک میرے جیسے ناچیز انسان کا بھی یہی تجربہ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے دل میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ہو وہ حدیث کے پڑھتے وقت اپنے ظرف اور اندازہ کے مطابق یہی احساس اپنے دل میں پاتا ہے۔

صاحبزادہ صاحب نے چالیس حدیثوں کا انتخاب کر کے ان کا ترجمہ اور ان کی مختصر تشریح ساتھ شامل کر دی ہے۔ یہ انتخاب گو مختصر ہے لیکن اسے ایک جامعیت بھی حاصل ہے۔ اس مختصر سے مجموعہ کے مطالعہ سے ہم میں سے ہر ایک اپنے ایمان کو تازہ عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تیز تر اور شوق مطالعہ حدیث کے عزم کو مضبوط تر کر سکتا ہے۔ تہذیب و اخلاق کے تمام بنیادی اصول اسی مختصر سے مجموعہ میں سمٹ کر آ گئے ہیں۔ درحقیقت اس انتخاب کا ایک ایک موتی اپنی ذات میں انمول ہے۔ اس مجموعے کا انتخاب اس کی ایک بہت بڑی خوبی ہے۔ یہ ایک ایسی شیرینی ہے۔ جس کو چکھ لینے کے بعد ہر شخص اپنے دل میں حدیث کے مطالعہ کا ایک نیا ذوق پاتا ہے اور اس بے بہا خزانہ کی دولتوں پر مطلع ہو کر، اسے زیادہ سے زیادہ مقدار میں حاصل کرنے پر مستعد ہو جاتا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان خصوصیت سے اس قابل قدر تصنیف سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے اور اس کے مصنف کے حق میں دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے انہیں کامل صحت عطا فرما کر انہیں بیش از پیش خدمت کے مواقع عطا فرمائے اور انہیں اپنے مبارک ارادوں کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ تعداد صفحات ۱۰۲

قیمت:- ؎۳
ایک روپیہ تین آنہ

## براھین العقائد (بار دوم)

یہ معرکۃ الآرا تالیف حضرت میر محمد اسحاق صاحب حضرت حافظ روشن علی صاحب اور جناب قاضی اکمل صاحب کی تالیف ہے یہ کسقدر پُر مغز حقائق و معارف سے لبریز اور ضروری کتاب ہے؟ اس کے متعلق جناب ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر سابق مبلغ اسلام امریکہ کی مندرجہ ذیل رائے ملاحظہ ہو

"براہین العقائد" اس لحاظ سے ایک معرکۃ الآرا۔ اور اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے کہ یہ دین اسلام کے انتہائی اہم اور بنیادی مسائل پر سلسلہ احمدیہ کے ممتاز۔ جید اور بزرگ علماء کے رشحاتِ قلم پر مشتمل ہے۔ یہ مسائل اپنی اہمیت اور ہمہ گیر نوعیت کے لحاظ سے اس درجہ ضروری اور ناگزیر ہیں کہ ان کو مدلل طور پر سمجھنا اور ان پر عبور حاصل کرنا ہر احمدی کا فرض ہے اور پھر ان پر مضامین لکھنے والے علماء سلسلہ وہ نامور اور ممتاز وجود ہیں جن کی فراست، قوت بیان اور بتحر علمی کے اپنے اور پرائے معترف ہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۱۸ء میں اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ:-

"ان مسائل کا با دلائل سمجھنا ہر ایک کے لئے ضروری ہے جس کا تعلق عقائد سے ہے۔ مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ وجود ملائکہ۔ قضاء و قدر۔ ثبوت قیامت۔ نبیوں کی صداقت ان سب مسائل کے دلائل معلوم ہونے چاہئیں۔" (الفضل ۲۴ ستمبر ۱۹۱۸ء)

چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں فاضل اجل حضرت علامہ میر محمد اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عالم بے بدل حضرت مولانا حافظ روشن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل نے سات بنیادی مسائل پر الگ الگ نہایت بلند پایہ اور عام فہم مضامین تحریر فرما کر شائع کروائے اور اس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق ایک نہایت اہم ضرورت کو پورا کرنے کی سعادت حاصل کی۔

مضامین کے اس نادر مجموعہ کو اپنی معنوی خوبیوں اور دلآویزیوں کے باعث جماعت میں بیحد قبول عام حاصل ہوا۔ اور کتاب انہی دنوں ہاتھوں ہاتھ نکل گئی۔ بلند پایہ مضامین کا یہ نادر مجموعہ اب عرصہ دراز سے نایاب تھا اور شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ افادۂ احباب کی غرض سے اسے دوبارہ منظر عام پر لایا جائے سو الحمد للہ کہ سلسلہ کے دیرینہ خادم ملک فضل حسین صاحب نے اس کا ایک نسخہ تلاش کر کے اسے نہایت اہتمام سے دوبارہ شائع کیا ہے تاکہ وہ بیش بہا علمی خزانہ جو عرصہ سے نایاب تھا۔ احباب جماعت کیلئے پھر عام ہو جائے۔ اس میں ہستی باری تعالیٰ۔ ملائکہ اور قیامت کے مسائل پر حضرت سید میر محمد اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تین بیش قدر مضامین کے علاوہ تین قیمتی مضامین حضرت حافظ روشن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمودہ ہیں۔ ان متوخر مضامین میں حسب ذیل مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے —— (۱) قرآن مجید الہامی کتاب ہے (۲) قرآن مجید کے بعد وحی غیر تشریعی الہام کا سلسلہ جاری ہے (۳) حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے سچے اور کامل رسول ہیں۔

علاوہ ازیں "قدر خیر و شر" کے زیر عنوان محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کے ایک نہایت قیمتی اور ضروری مضمون کو بھی اس مجموعہ میں جگہ دی گئی ہے۔ ان تمام دقیق مسائل کو سلسلہ احمدیہ کے جید علماء نے اس قدر آسان اور دلنشین انداز میں بیان فرمایا ہے اور انکے ثبوت میں عقلی و نقلی دلائل کے ایسے ایسے موتی پروئے ہیں کہ قاری کا دل عش عش کر اٹھتا ہے۔ اور روح وجد میں آکر جھومنے لگتی ہے۔ انکے مطالعہ سے بشاشت ایمان اور روحانی کیف میسر آتا ہے۔ اب جبکہ یہ علمی خزانہ پھر سب کیلئے عام ہو گیا ہے۔ جماعت کے ایک ایک فرد۔ مرد عورت بچے بوڑھے اور جوان سب کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کتاب کو خریدیں اور اس کا بنظر غائر مطالعہ کریں۔ اول سے آخر تک پوری کتاب کا انداز اس قدر سہل اور دلنشین ہے کہ ہر عمر کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں —— کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ حجم ۱۰۸ صفحات

قیمت صرف ؎ —— اور مجلد کی ؎ ہے۔

**ملنے کا پتہ: احمدیہ کتابستان ربوہ (جھنگ)**

## قندھار میں مارشل لاء کا نفاذ جنوب مغربی افغانستان کے کئی دوسرے شہروں میں بھی

### بد امنی پھیلنے کا اندیشہ

### پاکستانی قونصل خانہ کے ملازموں کی نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کر دی گئیں

پشاور ۴ر جنوری - موصولہ اطلاعات کے مطابق حکومت افغانستان کے شدید اقدامات کے باوجود فساد کی آگ سارے جنوب مغربی افغانستان بالخصوص ہرات - فراہ - تیرث - کارمن - انگاوت اور دشت سفر میں پھیل جانے کا امکان ہے۔ کیونکہ فساد کے متعدد سرغنہ قندھار سے بھاگ کر ان مقامات میں پہنچ گئے ہیں۔ اس اثنا میں قندھار میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے اور شہر کو اس کے نواحی مقامات سے بالکل کاٹ دیا گیا ہے۔

اس سے پیشتر یہ اطلاع آئی تھی کہ جنرل خان محمد جنرل آفیسر کمانڈنگ نے گورنر قندھار مسٹر محمد صدیق وزیری سے نظم و نسق کا چارج لے لیا ہے۔ گورنر قندھار ۲۱ دسمبر کو یعنی فساد شروع ہوتے ہی بذریعہ طیارہ کابل پہنچ گئے تھے۔ فسادیں ادارہ بین الاقوامی تعاون کے ایک امریکی آفیسر شدید مجروح ہو گئے تھے۔ اطلاع ملی ہے کہ ان کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا گیا تھا۔ اس شہر کے امریکی باشندوں کو موریسن نادسن کمپنی پہنچا دیا گیا ہے۔ یہ کمپنی اس علاقے میں بڑے بڑے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا رہی ہے۔ اس کمپنی کا دفتر شہر سے باہر ہے اور اس کی حفاظت کے لئے افغان فوج کا ایک دستہ مقرر ہے افغان حکومت نے قندھار میں متعین پاکستانی قونصل خانہ کے ملازموں کی نقل و حرکت پر پابندیاں عاید کر دی ہیں۔ قونصل خانہ کی جانب سے بھیجے ہوئے خطوط روکے جا رہے ہیں۔ افغان فوج شب و روز قندھار شہر میں گشت کر رہی ہے۔ اہم ناکوں پر ٹینک کھڑے ہیں۔ ایک ٹینک کابلی دروازہ میں کھڑا کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ہراتی دروازہ میں بھی ایک ٹینک موجود ہے

کارمن، انگاوت اور ارد گرد کے بعض دوسرے مقامات کے لئے بھی ٹینک بھیج دیئے گئے ہیں۔ تا کہ ان علاقوں کے عوام کو ڈرا دھمکا کر مطیع کیا جا سکے۔ افغان فوج کے دستے دیہات میں سرغنوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ انہوں نے سردار عبد اللہ جان کے صاحبزادے میر احمد خان محمد واعظ، عبد القدوس خان بارک زئی اور محمد خان پوپل زئی کے صاحبزادے حبیب اللہ خان کو گرفتار کر لیا ہے۔

قندھار میں فساد کی آگ سترہ دسمبر کو بھڑکی تھی اور اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ حکومت نے جبراً عورتوں کو بے پردہ کر دیا ہے۔ مالیہ اور تجارتی ٹیکس کی شرح میں اضافہ بھی عوام کی ناراضگی کا موجب بنا ہے عام طور پر خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ عوام کی نجی زندگی میں مداخلت اور عوام کی سماجی زندگی پر خاص نظریات ٹھونسنے کا کام کمیونسٹ اثر و رسوخ کی وجہ سے کیا جا رہا ہے اطلاع ملی ہے۔ کہ صوبہ ہرات کے شین ڈنڈ نامی علاقے کے حاکم کی طرف سے ایک تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس میں شریک ہونے کے لئے مقامی ملکوں اور ان کی بیویوں کو دعوت دی گئی تھی۔ جب ملکوں نے شریک ہونے سے انکار کر دیا۔ تو ان پر دباؤ ڈالا گیا تا کہ وہ اپنی بیویوں کے ہمراہ تقریب میں شریک ہونے پر مجبور ہو جائیں ملکوں نے احتجاج کرنے کے لئے گورنر سے ملنے کی درخواست کی لیکن ان کی توہین کی گئی اور انہیں گورنر ہاؤس سے باہر نکال دیا گیا۔



## کراچی میں مشرقی پاکستان کے کاشتکار کنبوں کا پُرتپاک خیر مقدم

### حیدر آباد کی زرخیز زمینوں پر آباد کرنے کے انتظامات مکمل ہو گئے

کراچی ۴ر جنوری کل مغربی پاکستان نے بڑی فراخدلی کے ساتھ تین سو چھپن مردوں، عورتوں اور بچوں پر مشتمل مشرقی پاکستان کے اکاسی کاشت کار کنبوں کو خوش آمدید کہی۔ وہ "اردیدا" نامی بحری جہاز کے ذریعے چٹاگانگ سے کراچی پہنچے ہیں۔ تا کہ غلام محمد بیراج کے علاقہ میں حکومت مغربی پاکستان کی عطا کردہ زمینوں پر آباد ہو سکیں

ان کنبوں کی اکثریت آسام اور ریاست تری پورہ سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ وہ کنبے ہیں جنہیں ان کے گھروں سے نکلنے پر مجبور کر دیا گیا تھا۔ یہ کنبے سالہا سال تک اراضی اور مکانات سے محروم رہے۔ لیکن اب انہیں ضلع حیدر آباد کی زرخیز اراضی پر آباد کیا جائیگا لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خان نے بندرگاہ پر گرم جوشی سے ان کنبوں کا استقبال کیا۔ اور کہا کہ ان کا مغربی پاکستان آنا سارے پاکستان کے لئے موجب مسرت ہے اس میں شک و شبہ نہیں کہ پاکستان ایک وحدت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور ہم سب ایک قوم ہیں۔ آپ نے کہا جو کام بارہ سال پیشتر ہونا چاہیئے تھا۔ وہ آج ہو رہا ہے ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے مشرقی پاکستانی بھائی مغربی پاکستان میں آباد ہونے آئے ہیں۔ گورنر مغربی پاکستان نے اپنے پیغام میں مشرقی

ص ۶



پ - پاکستان کے نو واردین کو خوش آمدید کہی ہے اور کہا کہ یہ واقعہ پاکستان کے بنیادی اتحاد پر دلالت کرتا ہے۔ مسٹر حفیظ الرحمٰن وزیر خوراک و زراعت نے انہیں مطلع کیا کہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں نے ان کے لئے اراضی کے علاوہ نقد روپیہ بھی دیا ہے۔ اب یہ ان کا اپنا کام ہے۔ کہ وہ محنت اور جانفشانی کے ساتھ اپنا مستقبل روشن کریں۔ اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں مسٹر ابو القاسم خان وزیر صنعت نے کہا کہ مغربی پاکستان میں ان کا جو شاندار استقبال ہوا ہے وہ ان کے مستقبل کے لئے نیک فال کی حیثیت رکھتا ہے۔